جنّت کی بہاریں

27-February 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

27 فروری، 2026ء (بمطابق: 9 رمضان کریم، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

جنّت کی بہاریں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...جنت کی سب سے بڑی نعمت صفحہ:03

✿...جنّت کس چیز سے بنائی گئی ہے؟ صفحہ:09

✿...جنّت میں کھیتی باڑی صفحہ:11

✿...جنّت کی سب سے اعلیٰ نعمت صفحہ:14

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر جو جمعے کے دن ہزار بار درودِ پاک پڑھے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔[1]

بروزِ جُمعہ پڑھے جو درود اور صلَوات | نہ ہووے کیونکر اُسے نارِ دوزخی سے نجات
گر آرزوئے قبولِ دُعا ہو اے لوگو! | بروزِ جُمعہ پڑھو تم درود ہر اوقات[2]

وضاحت: یعنی جو شخص جُمعہ کے دن درود پاک پڑھے گا وہ جہنّم کی آگ سے نجات پا جائے گا۔ اے مسلمانو! اگر دُعاؤں کی قبولیت کی خواہش ہے تو بالخصوص جُمعہ کے دن ہر گھڑی درود پاک پڑھتے رہا کرو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

1...التر غیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین، باب مختصر من الصلاۃ...الخ، صفحہ:14، حدیث:19۔

2...کافی کی نعت، صفحہ:41 ملتقطاً۔

3...بخاری، کِتاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ با اَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جنّت کی سب سے بڑی نعمت

صحابیِٔ رسول، خادِمِ مصطفےٰ حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، ایک مرتبہ حضرت جبرائیل امین علیہ السّلام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، اُن کے پاس بہت چمکدار آئینہ (*Shiny mirror*) تھا، جس کے اندر ایک چھوٹا سا سیاہ نکتہ لگا ہوا تھا۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جبرائیل! یہ چمکدار آئینہ کیا ہے؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ یومِ جُمُعہ (کی مثال) ہے اور یہ جو سیاہ نکتہ ہے، یہ وہ ساعتِ جُمُعہ (یعنی جُمُعہ کی گھڑی) ہے، جس کے ذریعے آپ کو اور آپ کی اُمّت کو پہلی اُمّتوں پر فضیلت بخشی گئی ہے۔ **یہ وہ ساعت ہے کہ اس وقت مسلمان اللہ پاک سے جو بھی بھلائی مانگے، اللہ پاک عطا فرماتا ہے، جس بھی بُرائی سے پناہ چاہے، اللہ پاک اسے پناہ بخش دیتا ہے۔**

حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے مزید عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! جُمُعہ کے دِن کو ہم فرشتے یَوْمُ الْمَزِیْد کہتے ہیں۔ پوچھا: یَوْمُ الْمَزِیْد کیا ہے؟ عرض کیا: جنّتُ الفِرْدوس میں ایک وادِی ہے، جُمُعہ کے دِن یہاں نور اور سونے کے منبر لگائے جایا کریں گے، انبیائے کرام علیہم السّلام اِن نور کے منبروں پر تشریف فرما ہوا کریں گے، صِدِّیقین،

شہدا اور نیک بندے سونے کے منبروں پر بیٹھا کریں گے۔ سب یہاں جمع ہو کر اللہ پاک کی حمد و ثنا کیا کریں گے، اللہ پاک ان سے فرمائے گا: سَلُوْنِیْ مجھ سے مانگو! بندے عرض کریں گے: مولیٰ! ہم تیری رضا چاہتے ہیں۔ اللہ پاک فرمائے گا:

قَدْ رَضِیتُ عَنْکُمْ رِضَاءً اَحَلَّکُمْ دَارِی وَاَنَالَکُمْ کَرَامَتِی

ترجمہ: میں تم سے ایسا راضی ہو گیا ہوں کہ اپنی رضا کے سبب تمہیں اپنے گھر میں جگہ دی اور تمہیں اپنی (جناب سے) کرامت (عزت و بزرگی) عطا کی۔

اِس کے بعد اللہ پاک اُن پر تجلّی فرمائے گا، لوگ اپنے ربّ کا دیدار کریں گے۔ پس اَہْلِ جنّت کے نزدیک جُمعہ سے بڑھ کر پسندیدہ کوئی دِن نہیں ہو گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس ایمان افروز روایت میں 2 سیکھنے کی باتیں ہیں:

(1): جُمعہ غریبوں کا حج ہے

پہلے نمبر پر تو اس میں **جُمعہ کی فضیلت ہے** کہ جُمعہ کا دِن اس اُمّت کے لیے خاص تحفہ ہے ❁ جُمعہ یومِ عید ہے ❁ جُمعہ سب دنوں کا سردار ہے ❁ جُمعہ کے دِن جہنّم کی آگ نہیں سُلگائی جاتی ❁ جُمعہ کی رات دوزخ کے دروازے نہیں کھلتے ❁ فرشتے جُمعہ کو **یَوْمُ الْمَزِیْد** (یعنی زیادہ عنایات کا دِن) کہتے ہیں ❁ حدیثِ پاک میں ہے: **اَلْجُمُعَۃُ حَجُّ الْمَسَاکِیْن** یعنی جُمعہ مسکینوں کا حج ہے۔[2]

جُمعۂ رمضان کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! جُمعہ تو عام دِنوں میں بھی سردار ہے، اب تو پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ

---

1 ... مصنف ابن شیبہ، کتاب الجمعہ، باب فی فضائل الجمعہ و یومھا، جلد:2، صفحہ:58، حدیث:10 ملتقطاً۔

2 ... مسند الشہاب، باب الجمعۃ حج المساکین، جلد:1، صفحہ:81، حدیث:78۔

رمضان کریم کی برکتیں بھی شامِل ہیں، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذیشان ہے: اللہ پاک ماہِ رمضان میں روزانہ افطار کے وقت 10 لاکھ (One million) ایسے گنہگاروں کو جہنّم سے آزاد فرماتا ہے جن پر جہنّم واجب ہو چکا تھا۔ جب شبِ جُمُعہ اور جُمُعہ کا دِن آتا ہے (یعنی جمعرات کو سورج ڈوبنے سے لے کر جُمُعہ کو سورج ڈوبنے تک)، تو اِس کی ہر ہر گھڑی میں ایسے 10،10 لاکھ گنہگاروں کو جہنّم سے آزاد کیا جاتا ہے، جو عذاب کے حقدار قرار پا چکے ہوتے ہیں۔[1]

عاصیوں کی مغفرت کا لے کر آیا ہے پیام | جُھوم جاؤ مجرمو رَمَضاں مہِ غُفران ہے
دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو | جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے[2]

اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان کی بھی قدر نصیب فرمائے اور جُمُعہ کے دِن کی بھی قدر عطا فرمائے۔

جُمُعہ کے دِن کرنے کے کام

❁ جُمُعہ کے دِن عمامہ باندھیے کہ روزِ جُمُعہ عمامہ باندھنے والے پر فرشتے درود بھیجتے ہیں۔[3] ❁ ناخُن تراشیے ❁ غسل کیجیے! ❁ نیا یا دھلا ہوا لباس پہنئے! ❁ مریض کی عیادت کیجیے! ❁ موقع ملے تو نمازِ جنازہ میں شرکت کیجیے! ❁ سورۂ کہف شریف اور سورۂ یٰسین شریف کی تلاوت کیجیے! ❁ ایک اَہَم عمل یہ کہ ساعتِ جُمُعہ میں دُعا مانگئے! ساعتِ جُمُعہ (یعنی جُمُعہ کے دِن قبولیت کی گھڑی) کب ہوتی ہے، مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ

1 ...شعب الایمان، کتاب الصیام، باب فضل لیلۃ القدر، جلد:3، صفحہ:336، حدیث:3695۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:706 ملتقطاً۔
3 ...مسند الشامیین لطبرانی، جلد:4، صفحہ:336، حدیث:3487۔

اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اس ساعت کے مُتَعَلِّق عُلَماء کے 40 قول ہیں، جن میں 2 قول زِیادہ قوی ہیں (1): 2 خطبوں کے درمیان (2): سُورج ڈوبنے سے پہلے کا وقت قبولیت کا ہے۔[1] لہٰذا ان دونوں وقتوں ہی میں دُعا مانگ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! جو دُعا مانگیں گے، پُوری ہو گی۔

یاد رکھیے! مقتدیوں نے خطبوں کے دوران دُعا دل ہی دل میں مانگنی ہے ہاتھ نہیں اُٹھانے۔[2]

(2): اس کے لیے للچائیں للچانے والے

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت سے دوسری بات یہ سیکھنے کو ملی کہ ہمارا دل جنتی نعمتوں کے بارے میں للچانا چاہیے۔ ہم انسان ہیں نا، ہمارے دِل للچاتے ہیں ❁ بڑی گاڑی دیکھ کر دل للچاتا ہے ❁ بڑا گھر، کوٹھی، بنگلہ دیکھ کر دِل للچاتا ہے ❁ مال و دولت کی کثرت، کسی کا لگژری لائف سٹائل (*Luxury lifestyle*) دیکھ کر مُنہ میں پانی آجاتا ہے ❁ بڑے عہدے کے لیے دل للچاتا ہے ❁ عزّت و شہرت کے لیے دِل للچاتا ہے اور پتا نہیں کیا کیا دیکھ کر دِل میں ٹیس اُٹھتی ہے، تڑپ پیدا ہوتی ہے۔

دِل للچانا چاہیے مگر ان دُنیاوی، فانی، عارضی چیزوں کے لیے نہیں بلکہ جنّت کے لیے للچانا چاہیے۔ اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں جنّت کا ذِکر فرمایا، جنتیوں کو ملنے والے انعامات کا ذِکر کیا، اس کے بعد فرمایا:

وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ (پارہ:30، سورۂ مُطَفِّفِين:26)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور للچانے والوں کو تو اسی پر للچانا چاہیے۔

1 ...مراٰۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:319 بتغیر قلیل۔
2 ...مختصر فتاویٰ اہلسنت (قسط:1)، صفحہ:73۔

صحابیٔ رسول کی جنّت سے محبّت

روایت ہے: کسی غزوے کا موقع تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو جنّت کا شوق دِلاتے ہوئے فرمایا:

وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ (پارہ:4، سورۂ ال عمران:133)	**ترجمۂ کنزُالعرفان:** اور اپنے ربّ کی بخشش اور اس جنّت کی طرف دوڑو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔

اس وقت اِبْنِ قَسْحَم نامی ایک اَنصاری صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ موجود تھے، وہ یہ آیت سُن کر جھوم گئے اور وارفتگی میں کہا: واہ واہ...!! کیا بات ہے۔ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: تم نے واہ واہ...!! کیوں کہا؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر میں جنّت میں داخِل ہو پاؤں تو کیا جنّت میرے لیے وسیع ہو جائے گی؟ فرمایا: ہاں بالکل۔ عرض کیا: میرے اور جنّت میں کتنا فاصلہ ہے؟ فرمایا: بس یہی کہ دُشمن کے سامنے پہنچو! اور (عملی طور پر راہِ خُدا میں لڑ کر) اللہ پاک کے ایک ہونے کی گواہی دو۔

ان صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کے ہاتھ میں اس وقت کھجوریں (**Dates**) تھیں، وہ کھانا بھی گوارا نہیں کیا، یونہی کھجوریں ایک طرف ڈالیں اور کہا: اے دُنیا کے کھانے دُور ہو...!! یہ کہہ کر دُشمن کے سامنے گئے اور لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے صحابیٔ رسول کی، جنّت میں جانے کا اتنا شوق ہوا کہ ہاتھ میں موجود کھجوریں بھی کھانا گوارا نہ کیا، اتنی سی دیر بھی برداشت نہ ہوئی،

1...الجہاد لابن مبارک، صفحہ:68و69، حدیث:77۔

فوراً الڑتے ہوئے شہید ہوئے اور جنّت کی طرف بڑھ گئے۔

ہماری حالت اِس کے اُلٹ ہے، ہم دُنیا کے کام آج اور ابھی کرتے ہیں، جنّت میں لے جانے والے کاموں کو کل کے لیے ٹال دیتے ہیں۔ مثلاً ❁ کمانا آج اور ابھی ہے ❁ امیر ہونے کے لیے دِل کرتا ہے کہ کسی طرح چھت کھلے اور آسمان سے نوٹ برس پڑیں مگر جب جنّت کی بات آتی ہے، نمازوں کی بات آتی ہے، نیک کاموں کی بات آتی ہے، پھر کہتے ہیں: کل سے شروع کر دُوں گا، اگلے جمعے سے شروع کر دُوں گا، چلو ایک مرتبہ جُمُعہ کی پابندی تو شروع کرتا ہوں، پھر آہستہ آہستہ باقی نمازیں بھی پڑھنے لگ جاؤں گا۔ بعض تو نیک بننے کے لیے بڑھاپے کا انتظار کرتے رہتے ہیں اور کتنے ایسے بھی ہیں جو سارا سال کہتے رہتے ہیں: **رمضان کریم** سے نمازیں شروع کروں گا مگر **رمضان کریم** آتے ہی اور کاموں میں مَصرُوف ہو جاتے ہیں۔

غرض؛ یہ ہمارا ایک عمومی رویہ ہے، ہم دُنیا کے کام پہلے اور آخرت کے کام بعد میں رکھتے ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا٘ۖ﴿۱۶﴾ (پارہ:30، سورۂ اعلیٰ:16)	**تَرجمۂ کنزُالعِرفان:** بلکہ تم دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

یعنی ہاں! یہ تم ہو، نیکیوں میں آگے نہیں بڑھ پاتے، اللہ پاک کا ذِکْر نہیں کرتے، نصیحت حاصِل نہیں کرتے، کیوں؟ اس لیے کہ تم دُنیا کی عارضی اور فانی زندگی کو ترجیح دیتے ہو جبکہ

وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰىؕ﴿۱۷﴾	**تَرجمۂ کنزُالعِرفان:** اور آخرت بہتر اور باقی

(پارہ30، سورۂ اعلیٰ: 17) | رہنے والی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! کیسا جھنجھوڑا گیا ہے ہمیں، دُنیا کے کام بھی ہوتے رہیں گے، آخرت جو ہمیشہ رہنے والی ہے، بہتر ہے، باقی ہے، اس کو ترجیح دو، جنّت کے کام کرو! دُنیا کے کام خُود ہی ہوتے رہیں گے۔

خیر! ہمیں اِس جنّت کے لیے للچانا چاہیے اور واقعی جنّت ایسی ہے کہ اس کے لیے آدمی للچائے۔ آیئے! ذرا جنّت کا حسین تذکرہ سنتے ہیں:

جنّت کس چیز سے بنائی گئی؟

صحابیِ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: **یَا رَسُوْلَ اللہِ! مِمَّ خُلِقَ الْخَلْقُ؟** یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مخلُوق کس چیز سے بنائی گئی ہے؟ فرمایا: پانی سے۔ ہم نے عرض کیا: ہمیں جنّت کی عمارت کے مُتعلّق خبر دیجیے! فرمایا: ❁ جنّت کی ایک اینٹ سونے (***Gold***) کی ❁ ایک چاندی (***Silver***) کی ہے ❁ اس کا مِلَاط (یعنی اینٹوں کو جوڑنے کے لیے استعمال ہونے والی چیز) خوشبودار مشک ہے ❁ اس کی کنکریاں موتیوں (***Pearls***) اور یاقوت (***Rubies***) کی ہیں ❁ اس کی مٹی زعفران کی ہے ❁ جو جنّت میں داخِل ہوگا وہ خوش رہے گا، کبھی مایوس نہ ہوگا ❁ جنّت میں ہمیشہ رہے گا، اسے کبھی موت نہیں آئے گی ❁ اس کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے ❁ اور اس کی جوانی کبھی ختم نہیں ہوگی۔[1]

جنّتیوں کو تکلیف نہ ہوگی

حضرت مُجاہد رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جنّتی درختوں کے تنے سونے کے ہیں، ان کی ٹہنیاں

---

1 ...ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ الجنۃ ونعیمہا، صفحہ: 596، حدیث: 2526۔

زَبَرجَد اور یاقوت کی ہیں، ان کے پتّے (***Leaves***) اور پھل (***Fruits***) نیچے لٹکے ہوئے ہیں، کھانے والا اگر کھڑے ہو کر پھل لینا چاہے گا تو اسے مَشَقَّت نہ ہوگی، اگر بیٹھ کر لینا چاہے گا تو بھی تکلیف نہ ہوگی اور اگر لیٹے لیٹے لینا چاہے گا تو بھی اسے تکلیف نہیں ہوگی۔(1)

کیا جنّتی بھی کھائیں پئیں گے...؟

حضرت زید بن اَرْقَم رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک غیر مسلم شخص پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: اے ابو القاسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کیا فرماتے ہیں کہ جنّتی کھائیں اور پئیں گے؟ فرمایا: ہاں! اس کی قسم جس کے قبضے (***Possession***) میں میری جان ہے! بے شک اَہْلِ جنّت کو کھانے پینے میں 100 مَردوں کے برابر طاقت (***Power***) دی جائے گی۔ یہ سُن کر اس غیر مسلم نے پوچھا: جو کھاتا، پیتا ہے، اسے تو حاجت پیش آتی ہے اور جنّت میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔ رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنّت میں قضائے حاجت بس اتنی ہی ہوگی کہ انہیں مشک (***Musk***) کی طرح کا خوشبودار پسینہ (***Sweat***) آئے گا (اور تمام کھانا ہضم ہو جائے گا)۔(2)

جنّتی کھانے کے ہر لقمے میں جُدا لذّت ہوگی

روایات میں ہے: اللہ پاک فرشتوں کو فرمائے گا: میرے دوستوں (یعنی اَہْلِ جنّت) کو کھانا کھلاؤ! پس انہیں مختلف رنگوں (***Colours***) کے کھانے پیش کر دیئے جائیں گے۔

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، صفۃ الجنۃ وما اعد اللہ لاھلھا من النعیم، جلد:6، صفحہ:329، رقم:51۔
2 ...مسند امام احمد، مسند الکوفیین، حدیث زید بن اَرْقَم، جلد:7، صفحہ:736، حدیث:19790۔

جنتیوں کو اس کھانے کے ہر لقمے (*Morsel*) پر جُدا جُدا الذّت آئے گی۔ جب یہ کھانا کھا چکیں گے تو حکم ہو گا: میرے بندوں کو پانی پِلاؤ! اب مختلف قسم کے شربت پیش کئے جائیں گے، جن کے ہر گھونٹ پر علیحدہ علیحدہ مزہ آئے گا۔[1]

جنّت میں کھیتی باڑی

روایات میں ہے: جنّت میں ایک آدمی آرام سے لیٹا ہو گا، اپنے ہونٹ ہِلائے بغیر دِل ہی دِل میں سوچے گا کہ اگر اجازت (*Permission*) ملے تو میں جنّت میں کھیتی باڑی (*Farming*) کروں۔ ابھی یہ دِل میں سوچ ہی رہا ہو گا کہ فرشتے اپنی مٹھیاں بند کئے اس کے پاس پہنچیں گے، سلام کریں گے، یہ فرشتوں کو دیکھ کر کھڑا ہو جائے گا، فرشتے کہیں گے: تم نے دِل میں تمنّا کی، لہٰذا ہم بیج لے کر آئے ہیں۔ وہ بندہ بیج (*Seeds*) لے کر انہیں زمین میں بَودے گا، (جنّت میں چونکہ مشقت تو ہے نہیں، لہٰذا یہ بیج ڈالے گا تو) اسی وقت پہاڑوں (*Mountains*) جتنی اونچی اونچی فصل (*Crop*) اُگ جائے گی۔[2]

ایک ایمان افروز مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے روایت سُنی، جنّت میں آدمی کو کھیتی باڑی کی خواہش ہو گی، اس جگہ مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے ایک ایمان افروز نکتہ بیان فرمایاہے، آپ لکھتے ہیں: لوگ جس حال میں جئیں گے، اسی حال میں مریں گے اور جس حال میں مریں گے، اسی حال میں قیامت کے دِن اُٹھیں گے۔ یہ شخص جو جنّت

1 ... تنبیہ الغافلین، باب صفۃ الجنۃ واہلھا، صفحہ:38۔
2 ... حلیۃ الاولیاء، عکرمہ مولیٰ ابن عباس، جلد:3، صفحہ:383، رقم:4353 خلاصۃً۔

میں بھی کھیتی باڑی کی خواہش کرے گا، یہ اَصل میں وہ ہو گا جو زندگی میں کھیتی باڑی کیا کرتا تھا، اسے دُنیا میں کھیتی باڑی کا شوق تھا، اسی حال میں اسے موت آئی ہو گی، لہٰذا جنّت میں بھی اسے کھیتی باڑی کے خیال آئیں گے۔[1]

اس سے معلوم ہوا! جو اس دُنیا میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکر ذوق و شوق سے کرتے ہیں، جو ہر وقت مدینے کی یادوں میں مچلتے، دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لیے تڑپتے ہیں، روزِ قیامت جنّت میں بھی انہیں یہی خیال ہو گا، اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم ! عاشقانِ رسول عشقِ رسول میں سرشار جھومتے ہوئے اُٹھیں گے۔

امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے کیا خوب فرمایا:

روزِ محشر شافعِ محشر نظر جب آئیں گے | روتے روتے گر پڑیں گے ان کے قدموں میں وہاں

یارسولَ اللہ! کا نعرہ لگاتے جائیں گے[2] | خُلد میں ہو گا ہمارا داخلہ اس شان سے

جنّتیوں کا حُسن و جمال

پیارے اسلامی بھائیو! جنّت میں ہر ایک نہایت حسین و جمیل (*Beautiful & Graceful*) ہو گا، حضرت عکرمہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جنّت میں ہر شخص 33 سالہ نوجوان ہو گا، ان کے قد حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلام کے قد کے برابر 60 گز (یعنی 90فٹ) ہوں گے، سب ہی خوبرو یعنی خوبصورت جوان ہوں گے، انہیں 70 حُلّے (یعنی جنتی جوڑے) پہنائے جائیں گے، ہر حُلّہ 70 رنگ بدلے گا اور ان کا حُسن و جمال ایسا ہو گا کہ جنّتی اپنی زوجہ (*Wife*) کے چہرے میں اور اس کی زوجہ اس کے چہرے میں اپنا چہرہ دیکھ لیا کرے گی (گویا

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:515 بتغیر قلیل۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:421۔

ان کے چہرے آئینے کی طرح صاف شفاف (*Clear and Transparent*) ہوں گے۔[1]

جنّتیوں کا حُسن بڑھتا جائے گا

جنّت کی ایک اور بھی خاص بات ہے، اس دُنیا میں ہم جب سے آئے ہیں، ہماری عمر (*Age*) مسلسل بڑھ رہی ہے، ہم ہر ہر منٹ بلکہ ہر ہر سیکنڈ پُرانے ہو رہے ہیں، بڑھاپے (*Old Age*) کی طرف بڑھ رہے ہیں، جیسے جیسے عمر بڑھتی ہے، حُسن، جوانی، طاقت و قوت میں کمی آتی جاتی ہے، یعنی اس دُنیا میں ہم لمحہ لمحہ فنا کی طرف بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں۔ میاں محمد بخش صاحب رحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے کیا خوب کہا تھا:

سَدَا نَہ بَاغِیں بُلْبُل بَوْلے، سَدَا نَہ بَاغْ بَہارَاں
سَدَا نَہ ماپِّے، حُسْن جَوَانی، سَدَا نَہ صُحْبَتْ یَارَاں

مفہوم: باغ میں بلبل کے چہچہے ہمیشہ نہیں رہتے، نہ باغ میں بہار (*Spring*) ہمیشہ رہتی ہے۔ اسی طرح ماں باپ، حُسن، جوانی، طاقت و قوت اور دوستوں کی صحبت (*Company*) بھی ہمیشہ نہیں رہتی۔

یہ دُنیا کا دستور (*Custom*) ہے، یہاں ہر لمحہ فنا کی طرف لے جانے والا ہے مگر جنّت کا دستور نرالا ہو گا۔ صحابیِ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے آخری رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم! جس نے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر قرآن نازِل فرمایا! دُنیا میں جس طرح لمحہ بہ لمحہ بڑھاپا آتا چلا جاتا ہے، ایسے ہی جنّت میں لمحہ بہ لمحہ حُسن بڑھا کرے گا۔[2]

1 ...تنبیہ الغافلین، باب صفۃ الجنۃ واھلھا، صفحہ:38 خلاصۃً۔
2 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، صفۃ الجنۃ وما اعد اللہ لاھلھا من النعیم، جلد:6، صفحہ:318، حدیث:13۔

کیا شان ہے...!! جنّت میں فنا تو ہے ہی نہیں، وہاں موت تو آنی ہی نہیں ہے، اس لیے وہاں لوگ موت کی طرف نہیں بڑھیں گے، بڑھاپے اور کمزوری (**Weakness**) کی طرف نہیں بڑھیں گے بلکہ ہر آنے والا لمحہ جنتیوں کے حُسن و جمال میں اِضافہ کرے گا۔

جنّت کا جُمعہ بازار

صحابیٔ رسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیشک جنّت میں ایک بازار ہے، جہاں اَہۡلِ جنّت ہر جُمعہ (**Friday**) کو جایا کریں گے۔ وہاں شمالی ہوا چلے گی، جو ان کے چہروں اور کپڑوں میں سَما جائے گی۔ اس کے ذریعے سے جنتیوں کے حُسن و جمال میں اضافہ ہو جائے گا، جب وہ اپنے گھروں کو لوٹا کریں گے تو ان کے اَہۡلِ خانہ کہا کریں گے: وَاللہِ لَقَدِ ازۡدَدۡتُمۡ بَعۡدَنَا حُسۡنًا وَّجَمَالًا خدا کی قسم! تمہارا حُسن و جمال پہلے سے بڑھ گیا ہے۔[1]

جنّت کی سب سے اعلیٰ نعمت

رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنّتی جب جنّت میں پہنچ جائیں گے تو ایک اعلان کرنے والا اعلان (**Announcement**) کرے گا: اے اَہۡلِ جنّت! تمہارے لیے اللہ پاک کے ہاں ایک وعدہ (**Promise**) ہے، جسے آج پُورا کیا جائے گا۔ جنّتی عرض کریں گے: کیا ہمارے چہرے روشن نہ فرمائے، کیا ہمیں جہنّم سے بچا کر جنّت میں داخِل نہ فرمایا، پھر اب کون سا وعدہ ہے؟ پس رَبّ کریم! اپنے وجہِ کریم سے حجاب اُٹھا دے گا اور جنّتی اپنے رَبّ کا دیدار کریں گے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں

---

1 ... مسلم، کتاب الجنة وصفة نعیمها واهلها، باب فی سوق الجنة... الخ، صفحہ: 1089، حدیث: 2833۔

میری جان ہے! جنتیوں کو جو کچھ عطا کیا جائے گا، اس میں سب سے زیادہ محبوب نعمت انہیں رَبِّ کریم کا دیدار ہو گی۔[1]

جنت کا حقدار بننے کے لیے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ جنّت ہے، ہمیں چاہئے کہ اس جنّت کے لیے للچائیں، اس کی طرف بڑھنے کی کوشش کریں۔ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: 5 کام ہیں، بندہ اگر ان پر استقامت اِختیار کرلے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جنّت میں داخِل ہو جائے گا:

(1): ہر طرح کے گُناہوں سے بچے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰىۙ(۴۰) فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰىؕ(۴۱) (پارہ:30، سورۂ نازِعات:40-41)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور نفس کو خواہش سے روکا۔ تو بیشک جنّت ہی (اس کا) ٹھکانہ ہے۔

(2): دُنیا میں تھوڑے پر ہی راضِی رہ لے، زیادہ کی تمنّا نہ کرے۔ روایت ہے: اِنَّ ثَمَنَ الْجَنَّةِ تَرْكُ الدُّنْيَا یعنی دُنیا ترک کر دینا جنّت کی قیمت ہے۔

(3): نیکیوں کا حریص رہے۔[2] کسی بھی نیکی کو چھوڑ نہ دے، ہر قسم کی نیکی کرتا ہی رہے، مثلاً ❁ صدقہ دینے کا موقع ملا، صدقہ دے ❁ جنازہ پڑھنے کا موقع ملا، جنازہ پڑھ لے ❁ عِلْمِ دین سیکھ لے ❁ نمازیں پڑھ لے ❁ مسلمانوں سے مسکرا کر بات کرے، غرض؛ جس جس نیکی کا موقع میسر آتا جائے، بس کرتا ہی رہے۔ یہ نہ سوچے کہ یہ تو میرا کام نہیں ہے بلکہ ہر طرح کی نیکی میں کسی نہ کسی طرح اپنا حصّہ شامِل کرنے کی بھرپور

---

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب اثبات رویۃ المؤمنین فی الآخرۃ... الخ، صفحہ:87، حدیث:181۔
2 ... تنبیہ الغافلین، باب صفۃ الجنۃ واھلھا، صفحہ:40۔

کوشش رکھے، کیا خبر! وہی ایک مختصر سی نیکی جنّت میں داخلے کا سبب بن جائے۔

خالی ہاتھ جنّت میں کیسے جاؤں گا

منقول ہے: ایک مرتبہ حضرت ابراہیم بن ادھم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ حمّام میں جانے لگے تو حمّام کے مالِک نے آپ کو روک دیا اور کہا: آپ پیسے دیئے بغیر اندر نہیں جاسکتے۔ یہ سُن کر آپ رونے لگے اور فرمایا: میں یہاں حمّام میں خالی ہاتھ نہیں جاسکتا تو آہ...!! نبیوں اور صدِّیقوں کے گھر (یعنی جنّت میں) خالی ہاتھ کیسے داخِل ہو پاؤں گا...؟[1]

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** واقعی بات تو سوچنے کی ہے، ہمارے یہاں تفریح گاہوں میں، جہاں ناچ گانے ہوتے ہیں، طرح طرح کے گُناہ ہو رہے ہوتے ہیں، ایسی جگہوں پر جانے کے لیے بھی ٹکٹ ہوتی ہے، پیسے لگتے ہیں، خالی ہاتھ وہاں بھی نہیں جاسکتے تو سوچئے! جنّت میں خالی ہاتھ کیسے جا پائیں گے۔ اس لیے ہمیں اپنے ہاتھ بھرے رکھنے چاہئیں، پیسوں سے نہیں، نیکیوں سے۔ ایک نیکی کا موقع ملے، ایک کر لیں، چار کا موقع ملا، چار کر لیں، بَس ایک ایک نیکی کرتے اپنے پاس نیکیوں کا انبار لگارتے رہیں۔ میاں محمد بخش رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اشاروں کی صُورت میں ہمیں سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں:

لَوئے لَوئے بَھر لَے کُڑیئے جے تُدھ بَھانڈَا بَھرنَا
شَامُ پَئی بَنْ شَامُ مُحمَّدْ، گھَر جَانْدِی نِیں ڈَرنا

وضاحت: اے شخص! اپنے اعمال کے برتن کو جتنا نیکیوں سے بھرنا چاہتے ہو، آہستہ آہستہ بھرتے رہو، نیکیاں کرتے رہو...!! شام ہو گی یعنی موت آگئی، جنگل ہو گا، اندھیری قبر ہو

---

1 ...میں سدھرنا چاہتا ہوں، صفحہ: 17و18 خلاصۃً۔

گی، وحشت و تنہائی ہو گی مگر تم نے اپنے اعمال کا برتن نیکیوں سے بھرا ہو گا تو دُنیا سے واپس جاتے ہوئے ڈرنا نہیں پڑے گا۔

دُعاؤں کی کثرت کیجیے!

(4): چوتھا نیک عمل جو جنّت میں لے جائے گا، وہ ہے: دُعاؤں کی کثرت۔[1]
حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: جو اللہ پاک سے 3 مرتبہ جنّت مانگے، جنّت خُود کہتی ہے: اے اللہ پاک! اسے جنّت میں داخِل فرمادے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! اَلحمدُ للہ! ماہِ رمضان ہے، ویسے بھی دُعاؤں کا مہینا ہے، خوب دُعائیں کیجیے! اللہ پاک سے بخشش مانگئے، جنّت مانگئے، جنت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا پڑوس مانگئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! رحمتِ الٰہی نصیب ہو گی۔ اللہ پاک نے چاہا تو شفاعتِ مصطفےٰ کے صدقے جنّت ٹھکانا بن جائے گا۔

نیک لوگوں سے محبّت

(5): جنّت میں لے جانے والا پانچواں کام ہے: نیک لوگوں کی محبّت۔[3] حدیثِ پاک میں ہے: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ آدمی روزِ قیامت اسی کے ساتھ ہو گا، جس سے محبّت کرتا ہو گا۔[4]

---

1 ...تنبیہ الغافلین، باب صفۃ الجنۃ واہلھا، صفحہ: 40۔
2 ...ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ انھار الجنۃ، صفحہ: 605، حدیث: 2572۔
3 ...تنبیہ الغافلین، باب صفۃ الجنۃ واہلھا، صفحہ: 40۔
4 ...کتاب الزہد والرقاق لابن مبارک، الجزالتاسع، صفحہ: 319، حدیث: 1096۔

مثال کے طور پر ہم غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ جیسی اعلیٰ ترین نیکیاں کرنا چاہیں، ہم نِکمّے تو نہیں کر سکیں گے، لہٰذا غوثِ پاک کے ساتھ محبّت کیجیے! اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! جنّت میں غوثِ پاک کا پڑوس نصیب ہو جائے گا۔

سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا ذِکرِ خیر

10 رمضان کریم کو ہماری پیاری اَمّی جان پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبوب ترین زوجہ محترمہ، نیک خواتین کی سردار، حضرت خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کا یومِ وصال ہے۔[1]

نیک لوگوں سے محبّت کا ایک عملی اِظہار یہ بھی ہے کہ ہم انہیں ایصالِ ثواب کرتے رہیں۔ لہٰذا تمام ساداتِ کرام کی نانی جان سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عنہا کے لیے اِیصالِ ثواب کا اہتمام فرمایئے! اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! ان جنّتیوں کے صدقے میں ہمیں بھی جنّت نصیب ہو ہی جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوت اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: اصلاح اعمال

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی امّت کی خیر خواہ اور نیکیوں کی ترغیب دلانے والے دینی تنظیم ہے، دعوتِ اسلامی مختلف شعبہ جات کے ذریعے سے امّت کی خیر خواہی کا کام انجام دے رہی ہے، انھی شعبوں میں سے ایک **شعبہ اصلاح اعمال** بھی ہے۔ اس شعبے کے ذریعے

1... امتاع الاسماع، فصل فی ذکر ازواج رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، خدیجہ بنت خویلد، جلد:6، صفحہ:28۔

اپنے اعمال کا جائزہ لینے، مختلف نیک اعمال مثلاً ❁ روزہ رکھنے ❁ فضولیات سے بچتے ہوئے خاموش رہنے ❁ نگاہوں کو گناہوں سے بچاتے ہوئے نیچا رکھنے وغیرہ کا ذہن دیا جاتا ہے۔

مکتبۃُ المدینہ سے **نیک اَعْمال** کا رسالہ حاصِل کیجیے جس میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لیے 72 سوال جواب لکھے ہیں، ان سوالات کو پڑھیے ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ ان کے ذریعے روزانہ جائزہ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہوگا ❁ اَخْلاق سنوریں گے ❁ کردار اچھا ہو گا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہوگی ❁ دِل روشن ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہوگی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ روحانیت ملے گی اور ❁ فِکرِ آخرت نصیب ہوگی۔

اس شعبے کے تحت گزشتہ ایک سال میں **لاکھوں** نیک اعمال کے رسائل وصول ہوئے، تقریباً **1 لاکھ 19 ہزار** تہجّد وسحری اجتماعات ہوئے جن میں **14 لاکھ 50 ہزار** سے زائد افراد نے شرکت کی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعْلانات

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رمضان میں بطورِ خاص امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی چینل پر روزانہ عصر کی نماز اور تراویح کی نماز کے بعد مدنی مذاکرے کے ذریعے سُوالات کے جوابات عنایَت فرماتے ہیں۔ تمام ذِمّہ داران وعاشقانِ رسول ان مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد

فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **ماہِ رمضان منانے کے منفرد انداز** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! ❀ قرآنِ پاک میں جہاں جہاں اللہ پاک نے **اے ایمان والو!** کہہ کر ایمان والوں کو خصوصی احکامات عطا فرمائے ہیں، اُن تمام آیات کو مکتبۃُ المدینہ نے اس ایک خوبصورت کتاب بنام **اے ایمان والو** میں جمع کر دیا ہے۔ یہ کتاب ہمیں براہِ راست اللہ پاک کے فرامین کو سمجھنے، یاد رکھنے اور اپنی زندگی میں نافذ کرنے کا بہترین ذریعہ فراہم کرتی ہے۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **1000 روپے** میں قیمتاً طلب فرمایئے۔ ❀ آمدِ رمضان کی خوشی میں اپنے ❀ گھروں ❀ دفتروں ❀ دوکانوں ❀ محلوں ❀ مساجد وغیرہ کو سجانے کے لیے مکتبۃُ المدینہ سے دلکش ڈیزائن کے پینا فلیکس اور دیدہ زیب سجاوٹی لڑیاں قیمتاً حاصل کیجیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔

❀ 1500 سے زائد **جامعات المدینہ** (گرلز اینڈ بوائز)، 19 ہزار 900 **مدارس المدینہ** (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصصات (*Specialization*)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ جامعات و مدارس المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبہ کی مجموعی تعداد قریباً **5 لاکھ 69 ہزار** ہے۔

❀فیضان اسلامک اسکول، دارالمدینہ (اسکول،کالج،یونیورسٹی) کی تعداد 299، جبکہ طلبہ وطالبات کی تعداد 54 ہزار سے زائد ہے ❀شعبہ قافلہ کے تحت عاشقانِ رسول ❀ 12 ماہ ❀ 1 ماہ ❀ 12 دن ❀ اور 3 دن کے قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل کرتے ہیں، 1 سال میں سفر کرنے والوں کی تعداد 10 لاکھ سے زائد ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجیے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

تلاوتِ قرآن سُنَّت ہے

فرمانِ آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: (1): میری اُمَّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا سُنَّت ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ آپ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم رات کی نماز میں کبھی کبھی پُوری سورۂ بقرہ اور سُورَۂ آلِ عمران کی تلاوت فرمایا کرتے تھے[2]
❁ روزانہ رات کو سُورَۂ کافرون، سُورَۂ فلق اور سُورَۂ ناس کی تلاوت کرکے سویا کرتے تھے۔[3]

اللہ پاک ہمیں بھی خوب تِلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم۔

الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا | شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3، حصہ: 16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفٰے اور خوفِ خدا | چاہیے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہیے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو (4)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...شعب الایمان، باب فی تعظیم القرآن، جلد: 2، صفحہ: 354، حدیث: 2022۔
2 ...شمائل محمدیہ، باب فی صوم رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 121، حدیث: 320۔
3 ...شمائل محمدیہ، باب ماجاء فی نوم رسول اللہ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 102، حدیث: 264۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 669۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے دُرُودِ پاک اور دعائیں

﴿1﴾ تمام گناہ مُعاف

روایت کے مطابق اس درود کو پڑھنے سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔(1)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ رَحمت کے 70 دروازے

یہ درود پاک کو پڑھنے والے کے لیے رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(2)

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿3﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

یہ دُرُود شریف ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔(3)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

﴿4﴾ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

یہ درود شریف پڑھنے سے قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ملے گا۔(4)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 65 ملخصاً۔
2 ...قَولُ البدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
4 ...قَولُ البدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125 ملخصاً۔

﴿5﴾ دُرُودِ شَفاعت

حدیثِ پاک کے مطابق یہ درود پاک پڑھنے والے کو شفاعت مصطفےٰ نصیب ہو گی۔[1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

یہ دُعا پڑھنے والے کے لیے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد 2، صفحہ: 329، حدیث: 30 ملخصًا۔

2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔